بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وصیت نامہ

''کسی بھی مسلمان کے لیے جس کے پاس قابل وصیت کوئی مال ہو درست نہیں کہ دو راتیں بھی وصیت کو لکھ کر اپنے پاس محفوظ کیے بغیر گزارے''۔[صحيح البخاری:2738]

میں ــــــــــــــــــــــــ ولد/بنت ــــــــــــــــــــــــ مقیم ــــــــــــــــــــــــ اپنے مکمل ہوش وحواس اور شعوری حالت میں وارثوں کو وصیت کرتا/ کرتی ہوں کہ:

- قریب المرگ بے ہوشی کی حالت میں میرے قریب قرآن مجید کی تلاوت کی جائے، غیر شرعی علاج اور باتوں سے پرہیز کیا جائے۔
- میرے مرنے کے بعد میرے تمام وارث ہر معاملے میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کریں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا کو ہر چیز پر مقدم رکھیں، ذاتی عبادات کے علاوہ دین کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنائیں۔
- میری وفات پر میرے لواحقین اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے اجر کی خاطر صبر سے کام لیں اور بہت زیادہ رونے دھونے، چیخ وپکار اور بین کرنے سے اجتناب کریں۔ غم کی حالت میں منہ سے خلافِ شرع بات نہ نکالیں جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بنے۔
- سنت کے مطابق میرے غسل اور کفن دفن کا بندوبست کریں۔
- میرے چہرے کو کسی بھی نامحرم کے سامنے نہ کھولیں۔
- میت کی تصاویر اور ویڈیو نہ بنائیں۔
- جنازہ جلدی پڑھائیں اور جلد قبرستان پہنچائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• حادثاتی موت کی صورت میں میرا پوسٹ مارٹم نہ کیا جائے الا یہ کہ قانونی ضرورت ہو۔

• غیر شرعی رسومات قُل، چالیسواں، جمعراتیں اور دیگر بدعات سے اجتناب کریں۔

• میرے لیے بخشش اور آسان حساب کی دعا کریں۔

• اگر میری وفات بیرونِ ملک ہو تو مجھے میری وفات والے مقام پر ہی دفن کریں۔

• میری قبر لحد والی بنائیں، اسے کچا اور سادہ رکھیں اور کوئی اضافی چیز ساتھ نہ رکھیں۔قبر کو سنگ مرمر یا کسی اور چیز سے پختہ نہ کریں۔

• میری اولاد اور ان کی اولاد کی تربیت قرآن وسنت کے مطابق کریں اور اُنہیں قرآن وسنت کی تعلیم بھی دیں۔

• حج مجھ پر فرض ہو چکا تھا/ میں نے نفلی حج کی نذر مانی تھی لیکن باوجود نیت اور استطاعت کے حج نہیں کر سکا/ سکی۔لہٰذا ترکہ میں سے اخراجات کے لیے رقم الگ کر لیں اور آئندہ سال حج کے موقع پر کسی ایسے دیندار، متقی اور حج کے خواہش مند کو اس رقم سے میرا حجِ بدل کروائیں جو اپنا فرض حج کر چکا ہو۔

• میرے ذمہ کل۔۔۔۔۔۔۔روزوں کی قضا واجب ہے میرے وارث یہ قضا روزے پورے کر دیں۔اگر روزے نہ رکھ سکیں تو میرے مال میں سے مسکینوں کو فدیے کا کھانا کھلا دیں۔

• مالِ وراثت کا زیادہ سے زیادہ ایک تہائی حصہ میرے وارث اپنی مرضی سے غیر وارثوں میں یا میرے ترکہ میں سے ایک تہائی حصہ فی سبیل اللہ دینی خدمات سرانجام دینے والے ادارے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں جمع کروا دیں۔

• تمام وارثین کی اجازت سے میری کتابیں خاص طور پر اسلامی کتب اگر گھر میں کوئی نہ پڑھے تو

انہیں ضرورت مند طالب علموں یا لائبریری میں دے دیں۔

- میرے مرنے کے بعد میری وراثت شریعت کے مطابق وارثوں میں جلد از جلد تقسیم کر دیں۔
- وراثت کی تقسیم سے پہلے اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ میرے ذمہ کسی کی واجب الادا رقم یا زکوٰۃ تو باقی نہیں رہتی۔ اس کی ادائیگی میرے مال سے کر دیں۔
- میری وفات پر موجود لوگوں سے میرے قرض کے بارے میں معلوم کر لیں۔ اگر قرض میرے مالِ وراثت سے زیادہ ہو تو میری درخواست ہے کہ میرے ورثاء یا کوئی خیر خواہ اس کو میری طرف سے ادا کر دے۔ اگر وہ استطاعت نہ رکھتے ہوں تو قرض خواہ مجھے معاف کر دیں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کے لیے دنیا و آخرت کے معاملات آسان کرے گا۔

میرے مال کی تفصیل

سونا	
روپے	
فارن کرنسی	
جائیداد، زمین، مکان	
دیگر اشیاء	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- میرے پاس مسمی/ مسماۃ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بطور امانت رکھی ہے، وہ انہیں واپس کر دیں۔
- میرے پاس مسمی / مسماۃ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔قرض واجب الادا ہے، وہ انہیں فوراً ادا کر دیں۔
- اپنے/اپنی شوہر/بیوی، والدین شوہر کے والدین اور دیگر تمام رشتہ داروں، دوستوں اور احباب سے درخواست کرتا/ کرتی ہوں کہ وہ مجھے دل سے معاف کر دیں۔ میرے لیے مغفرت اور آسان حساب کی دعا کریں میں اُن سب لوگوں سے معافی کا/ کی خواستگار ہوں جن کو میری ذات سے کوئی دکھ یا تکلیف پہنچی ہو خصوصاً۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دستخط تاریخ

۱) گواہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲) گواہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION